بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سیّد المفسرین ادیبِؒ اعظم

مولانا سیّد ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

ے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الاباللہ

دعاگو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی
مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۲ کراچی

مطبع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۲ کراچی

کتابت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ دسمبر ۲۰۰۳ء بار سوم

ہدیہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (۲۱۰) دو سو دس روپے

دی پھر چھوڑ دیا وہ زمین پر گرے تو ان کے اندر سانپ تھا حضرت نے فرمایا میں پناہ مانگتا ہوں شر سے اس کے جو پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس سے جو پیروں پر چلتا ہے۔ پھر منع فرمایا کپڑے بغیر جھاڑے نہ پہننا۔

انس سے مروی ہے کہ حضرت نے پہاڑ کی چوٹی سے ایک آواز سنی خدا وندا مجھے امت مرحومہ مغفورہ سے قرار دے حضرت وہاں آئے تو ایک بہت بوڑھے آدمی کو دیکھا جس کا قد تین سو ہاتھ تھا۔ جب اس نے حضرت کو دیکھا تو اُٹھ کر معانقہ کیا اور کہا میں سال بھر میں صرف ایک بار کھاتا ہوں آج میرے کھانے کا دن ہے ناگاہ آسمان سے ایک مائدہ نازل ہوا پس حضرت نے ان کے ساتھ کھانا کھایا یہ الیاس نبی تھے۔

ایک بار مدینہ میں قحط پڑا لوگ حضرت کے پاس آئے کہ آپ سے طلب آب کریں۔ حضرت نے اپنے ہاتھ دعا کے لیے اُٹھائے فوراً ابر آیا اور برسنے لگا۔ اور ہفتہ بھر برسا لوگوں کے دل بارش کی کثرت سے گھبرائے آپ نے فرمایا یہ ہمیں نقصان نہ دے گا آپ نے دعا کی پانی رُک گیا اور سورج نکل آیا اور بارش کی برکات ظاہر ہوئیں۔ حضرت نے فرمایا خدا جزا دے ابو طالب کو آج اگر زندہ ہوتے تو اس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتیں امیر المومنین نے فرمایا حضرت کا یہ اشارہ تھا ابو طالب کے اس قصیدے کی طرف وأبيض يستسقى الغمام بوجهه

معجزات متفرقہ

حی ابن اخطب مدینہ میں آیا اور حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا تعجب ہے اس شخص پر جو آپ کے دین میں داخل ہو حالانکہ اس کی مدت کل ۷۱ سال ہے فرمایا یہ کیسے اس نے کہا الم کے عدد جوڑ لیجئے۔ الف کا ایک میم کے ۴۰ اور لام کے ۳۰ = ۷۱ فرمایا المص بھی تو ہے اس نے کہا چلو یہ بھی سہی ا = ۱۔ ل = ۳۰۔ م = ۴۰ : ۹۰ یہ سب ۱۶۱ ہوئے پس اس کے علاوہ کچھ ہے فرمایا الر اس نے کہا یہ تو بہت طولانی ہے ا = ۱۔ ل = ۳۰۔ ر = ۲۰۰ کل ۲۳۱ پوچھا کچھ اور بھی ہے فرمایا ہاں المر کہیعص وحمعسق طسم اس نے کہا تمہارا معاملہ سمجھ سے باہر ہے۔

مامون نے حکیم اتر و خواہ سے کہا جبکہ حضرت کے احکام صحیح ہیں تو تم آپ پر ایمان کیوں نہیں لائے دراں حالیکہ تم صاحب علم و کیاست ہو اس نے کہا میں ان کا کذب جانتا ہوں اور نبی جھوٹا نہیں ہوتا مامون نے کہا ان کا جھوٹ کیسے ظاہر ہوا اس نے کہا وہ کہتے ہیں میں خاتم الانبیاء ہوں اور میرے بعد قیامت تک کوئی نبی نہ آئے گا اور میرے علم کی رو سے یہ غلط ہے کیونکہ جو بچہ بھی اس طالع میں پیدا ہوگا وہ ضروری نبی ہوگا پس یہ کہنا کہ میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا غلط ہے ایسی صورت میں، میں کیونکر ایمان لاؤں مامون خجل ہوا اور فقہا حیرت میں رہ گئے۔ ایک عالم نے کہا وہ سچے ہیں اور خاتم الانبیاء ہیں اور علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ آپ کا ستارہ مشتری عطارد

اور زہرہ اور مریخ ہے اس ساعت میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اسی گھڑی مرجائے گا اور اگر زندہ رہے گا تو سات دن سے زیادہ نہیں اور آنحضرت ۶۲ سال زندہ رہے پس ثابت ہوا کہ حضور خدا کی آیت خاص ہیں اور اس کا مزید ثبوت یہ ہے کہ آپ کو ایسے معجزات باہرہ دیئے گئے جو اور کسی کو نہیں دیئے گئے نہ قبل اور نہ بعد تر دخواہ مان گیا اور مسلمان ہوگیا اس کا نام ماشاء الحکیم رکھا گیا۔

بلحاظ مشتری آپ کے لیے حلم وحکمت و فطنت اور سیاست وریاست اور بنظر عطارد لطافت، ظرافت وملاحت اور فصاحت وحلاوت تھی اور بنظر زہرہ صباحت وشاشت وبشاشت اور حسن وطیب وجمال وبہاء وغنج ودلال اور بنظر مریخ سیف وجلادت اور قتال وقہر وغلبہ اور محاربہ اللہ کے فضل سے یہ سب محامد آپ میں پائے جاتے ہیں۔

مروی ہے کہ مال غارت میں بلال کے حصہ میں جمانہ بنت زحاف اشجعی آئی جب لے کر چلے تو وادی لغام میں لوگوں نے آکر گھیر لیا اور بلال کو خوب مارا اور جمانہ وہ سب سونا چاندی لے کر جو اس سفر میں ساتھ تھا اپنے قبیلہ والوں کے ساتھ چل دی اس کے باپ نے اس کی شادی شہاب ابن مازن سے جس کا لقب کوکب دری تھا کر دی۔ حضرت کو خبر ملی تو سلمان وصہیب کو بھیجا انہوں نے دیکھا کہ بلال زمین پر مردہ پڑے ہیں اور خون ان کے نیچے بہہ رہا ہے۔ دونوں نے آکر آنحضرتؐ کو خبر دی بلال کی میت ساتھ لائے تھے حضرت نے دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کی پھر تھوڑا سا پانی بلال پر چھڑکا بلال اُٹھ کھڑے ہوئے اور حضرت کے قدم کو بوسہ دیا۔ حضرت نے پوچھا یہ عمل کس نے کیا کہا جمانہ بنت زحان نے جس کا میں عاشق ہوں فرمایا صبر کرمل جائے گی آپ نے امیر المومنین سے فرمایا۔ مجھے جبریلؑ نے خبر دی ہے کہ جمانہ نے بلال کو قتل کیا ہے اور شہاب مازن سے شادی کرلی ہے اور وہ لوگ ہم سے لڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ پس تم مسلمانوں کو لے کر جاؤ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ حضرت علیؑ وہاں گئے اور شہاب وغیرہ کو پکڑ کر لے آئے وہ اور جمانہ وغیرہ مسلمان ہوگئے حضرت نے فرمایا اے بلال اب کیا کہتے ہو۔ انہوں نے کہا یا رسولؐ اللہ اگرچہ میں جمانہ کا عاشق ہوں لیکن اب شہاب مجھ سے زیادہ مستحق ہے یہ سن کر شہاب نے اپنی دو کنیزیں دو گھوڑے اور دو ناقے بلال کو ہبہ کر دیئے۔

وہ معجزات جو بعد وفات آنحضرتؐ ظاہر ہوئے

خزیم بن اوس سے مروی ہے کہ میں نے رسولؐ اللہ سے سُنا کہ یہ حیرہ سفید قلعہ ہمارے لیے بنا ہے اور یہ شیما بنت نفیلہ بھی آئے گی میں نے کہا یا رسولؐ اللہ اگر حیرہ فتح ہوگا تو یہ عورت میرے حصہ میں آئے گی فرمایا ہاں چنانچہ جب حیرہ فتح ہوا تو ایسا ہی ہوا۔

ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضرت نے فرمایا جب کسریٰ ہلاک ہوگا تو اس کے بعد کسریٰ نہ ہوگا اور قیصر کے بعد قیصر نہ ہوگا اور قسم خدا کی تم ان دونوں کے خزانے راہِ خدا میں خرچ کروگے۔

جبر بن عبداللہ سے مروی ہے کہ حضرت نے فرمایا دجلہ اور دجیل اور صراۃ اور قطربل کے درمیان ایک شہر بنایا جائے گا جس کے